موجودہ جنگ کے متعلق مذہبی نقطۂ نگاہ

جنگ یورپ کی ہلاکت آفرینیاں اس قدر ظاہر و باہر ہو چکی ہیں۔ کہ آج دُنیا کا کونہ کونہ اس کے اثرات کو محسوس کر رہا۔ اور اُس کے خطرات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کی کوشش کر رہا ہے چھوٹی چھوٹی حکومتوں کا تو کیا ذکر ہے بڑی بڑی طاقتیں بھی اس کی لپیٹ میں آچکی ہیں۔ اور اس کے ایذہ خیز نتائج چشمِ بینا کے لئے اپنے اندر لاکھوں سامانِ عبرت رکھتے ہیں۔ زمین جسے خدا نے لوگوں کے لئے جائے امن بنایا تھا وُہ فتنہ و فساد کا گہوارہ بن چکی ہے۔ اور آسمان اب شب و روز آگ برسا رہا ہے۔ جس قدر جانیں اس جنگ میں لقمۂ نہنگِ اجل ہوئیں۔ وُہ شمار سے باہر ہیں۔ اور جس قدر جائدادوں۔ اور املاک کا نقصان ہُوا۔ وُہ مزید برآں ہے لاکھوں بچے یتیم بن گئے۔ لاکھوں عورتیں بیوہ ہو گئیں۔ اور لاکھوں آباد گھرانے تباہ و برباد ہو گئے۔ بڑے بڑے شہر کھنڈرات میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ اور بڑے بڑے کارخانے حرفِ غلط کی طرح دنیا سے ناپید ہو گئے ہیں۔ کل جو فاتح اور حکمران تھے۔ وُہ آج مفتوح اور غلام بن چکے ہیں۔ اور کل جن کے زیرِ نگین لاکھوں نفوس ہُوا کرتے تھے۔ وُہ آج در بدر ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔ یہ ایک انقلابِ عظیم ہے۔ جو دُنیا میں برپا ہُوا۔ اور یہ ایک ایسا خونین سیلاب ہے۔ کہ جس نے اپنی بے پناہ لہروں میں بڑی بڑی آبادیوں کو لے لیا:۔

ان حالات میں طبعی طور پر ہر انسان کے دل میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ دُنیا خدا تعالےٰ کے اس عظیم الشان عذاب کا نشانہ کیوں بن رہی ہے۔ اور کیا اس عذاب سے بچنے کا کوئی علاج نہیں۔ مذہب سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اب تک اس سوال کا جو جواب دیا ہے۔ ان میں سے ایک جواب وُہ ہے۔ جو حال ہی میں پوپ نے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہُوئے دیا۔ انہوں نے کہا:۔

"جنگ کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ خدا پر ایمان نہیں رہا۔ یہ کام پادریوں کا ہے۔ کہ وُہ دلوں کے اندر ایمان باللہ کی رُوح پیوست کردیں"۔

ظاہر ہے۔ کہ ان کا روئے سخن عیسائی اقوام کی طرف ہے۔ اس لئے یہ نتیجہ نکالنا بالکل طبعی ہے۔ کہ عیسائی اقوام جو اس وقت جنگ میں شریک ہیں۔ اُن کے دِلوں میں پوپ صاحب کے الفاظ کے مطابق خدا تعالےٰ پر ایمان نہیں رہا۔ اور یہی وجہ آتشِ جنگ کے بھڑک اُٹھنے کی ہے۔ اگر خدا تعالےٰ پر ایمان ہوتا۔ تو یہ حالت نہ ہوتی۔ ہمیں اس سے بحث نہیں۔ کہ جنگ کی یہ وجہ کلیۃً صحیح ہے۔ یا نہیں۔ ہم صرف یہ کہنا چاہتے ہیں۔ کہ جب عیسائیوں کے دل اللہ تعالےٰ کے ایمان سے خالی ہو چکے ہیں۔ تو اب دوبارہ ان میں ایمان کس طرح پیدا ہو سکتا ہے؟ یہ امر یقینی ہے۔ کہ جب تک اصل سبب کو دُور نہ کیا جائے مرض دُور نہیں ہو سکتا:۔

پس جبکہ لڑائی کا اصل سبب ایمان کا فقدان ہے۔ تو صاف معلوم ہُوا۔ کہ اس قسم کی لڑائیاں اسی وقت بند ہو سکتی ہیں۔ جب دلوں میں ایمان پیدا ہو جائے مگر اب یہ ایمان کس طرح پیدا ہو۔ اس کے لئے طریق یہ بتایا گیا ہے۔ کہ پادری لوگوں کے دلوں میں ایمان پیدا کریں۔ مگر اس بات کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ کہ پادریوں کے اپنے دل ایمان سے بھرے ہُوئے ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ عوام تو کیا؟ پادری بھی ایمان کی کوئی علامت اپنے اندر نہیں رکھتے۔ چنانچہ اناجیل میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے ایمان کی یہ علامات بیان فرمائی ہیں کہ ایسا انسان زہر کو بے خطر پی سکتا ہے۔ لولوں اور لنگڑوں کو اچھا کر سکتا ہے۔ پہاڑوں کو حرکت دے سکتا ہے درختوں کو چلا سکتا ہے۔ اور کوئی بات بھی اس کے لئے انہونی نہیں رہتی۔ مگر ان علامات میں سے ایک علامت بھی تو ایسی نہیں۔ جو پادریوں میں پائی جاتی ہو۔ پس جبکہ وُہ خود ہی ایمان کی کیفیت سے بے نصیب ہیں۔ تو وُہ دوسروں کے دلوں میں کس طرح ایمان پیدا کر سکتے ہیں:۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ ایمان باللہ کی رُوح دلوں میں وُہی پھونک سکتا ہے۔ جو خود اپنے دل میں کامل ایمان رکھتا ہو۔ اور جس کے ساتھ رُوح القدس کی تائید ہو۔ جسے خدا نے اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا ہو۔ اور جس کی زبان میں اس نے آپ اعجازی تاثیر رکھی ہو۔ گویا مامُور ربانی کے بغیر لوگوں کو ہدایت کبھی میسّر نہیں آتی۔ حضرت مسیح ناصری ۴ اسی لئے دُنیا کو ہدایت دینے میں کامیاب ہُوئے کہ خدا نے ان کو اصلاح کے لئے کھڑا کیا تھا۔ اسی طرح آج بھی دُنیا میں وہی لوگوں کو ہدایت دے سکتا۔ اور ان کے دلوں کو نورِ ایمان سے بھر سکتا ہے۔ جو خدا کی طرف سے مبعُوث ہونے کا دعویدار ہو۔ اور ایسا انسان تمام دُنیا میں سوائے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اور کوئی نہیں۔ پس اگر دُنیا لڑائیوں سے اسی وقت محفوظ رہ سکتی ہے جب دلوں میں ایمان پیدا ہو جائے۔ تو دلوں میں ایمان کبھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ جب تک بانئ سلسلۂ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول نہ کیا جائے:۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ امان ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

مولوی محمد الدین صاحب مجاہد تحریک جدید کی واپسی

مولوی محمد الدین صاحب مجاہد تحریک جدید جو اس سے پیشتر البانیہ اٹلی اور مصر میں کام کرتے رہے ہیں واپس تشریف لا رہے ہیں۔ پروگرام کے مطابق وہ بدھوار شام کو بذریعہ کراچی میل عازم قادیان ہوں گے۔ اور قادیان بروز جمعہ صبح ساڑھے نو بجے کی گاڑی سے پہونچیں گے۔ دوستوں سے التماس ہے کہ وہ اپنے مجاہد بھائی کی پیشوائی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (انچارج تحریک جدید)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض ایمان کا قیام ہے۔ دنیا اس وقت ایمان سے لاپرواہ ہے۔ حقوق اللہ تو ایک طرف رہے حقوق العباد کی ادائیگی سے بھی غفلت برتی جا رہی ہے۔ انسانی ہمدردی مفقود ہے۔ خود غرضی اصل مقصود ہے۔ اس صورت میں دنیا ایمان سے خالی ہے۔ مسیح موعود نے آکر ہمیں ایمان سکھایا۔ ایمان کے مراتب بتائے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ حقوق العباد کو پورا کرنے پر زور دیا۔ انسانی ہمدردی کا سبق سکھایا۔ ذاتی فوائد کو قومی فوائد پر قربان کرنے کی تعلیم دی۔ اب ہم اس تجدید ایمان کو عملی صورت دیئے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتے۔ ہم نے جہاں حقوق اللہ کو ادا کرنا ہے۔ وہاں حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ کرنی ہے۔ ہم نے جہاں خود اس سبق پر عمل پیرا ہونا ہے۔ وہاں دوسروں کو بھی اس کی تحریک کرنی ہے۔ پس ہمارا کام بہت وسیع ہے۔ لیکن سب سے زیادہ موثر طریق ذاتی نمونہ ہوتا ہے۔ ہم جو اس تعلیم کے حامل ہیں۔ ہمیں اس تعلیم پر عامل ہو جانا چاہیئے۔ تا دوسرے ہمارے رنگ سے رنگین ہوں۔ ایک بہت بڑی نیکی کا کام خدمت خلق کرنا ہے۔ جس سے غافل ہو کر ہم حقوق العباد کو بجا نہیں لا سکتے۔ اس نیکی کو چھوڑ کر ہم اپنے فرائض کے ایک بڑے حصہ کو چھوڑتے ہیں۔ اور خدام الاحمدیہ تو ہم کہلا ہی تب سکتے ہیں۔ جب ہم مخلوق خدا کی خدمت نمایاں طور پر کریں۔ خدمت کے موقعہ سے فائدہ نہ اٹھانا اپنے آپ کو فرائض کی ادائیگی سے دور کرنا ہے۔ خدمت سے لاپرواہی اختیار کرنا ہمیں زیب نہیں دیتا۔ کیونکہ زمانہ کے امام نے فرمایا ہے ؎

در خاوماں نشینی وصد نازمے کنی

اے خدا تو ہمیں خدمت کی توفیق عطا فرما۔ آمین

خاکسار ناصر احمد مہتمم شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سیرۃ النبی کے جلسے } ۶ اپریل کو سیرۃ النبی کے جلسے ہر جگہ منعقد کئے جائیں! وحتی الامکان غیر مسلم مقررین کا انتخاب کریں۔ ناظر دعوۃ وتبلیغ

ذکرِ حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہدِ مبارک کی باتیں

۱۔ قرآن شریف سے محبت

عموماً لیکچرار اور مصنفین اپنے مضمون کا مسودہ یا نوٹ تیار کرنے سے قبل اس کے متعلق بعض کتب و رسائل کو پڑھ لیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس غرض کے لئے ہمیشہ قرآن شریف کو پڑھا کرتے تھے۔ اور دوسری کتابوں کی طرف چنداں متوجہ نہ ہوتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حضور کی تصانیف میں بکثرت قرآن شریف کے حوالے ہی پائے جاتے ہیں۔ گویا آپ کی تمام تحریریں بلکہ آپ کا تمام کاروبار قرآن شریف کی تفسیر تھا۔ آپ کو قرآن شریف کے ساتھ خاص محبت تھی۔ جس کا اظہار آپ کی نظموں میں بخوبی ہو رہا ہے۔ مثلاً ؎

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

اے عزیزو سنو کہ بے قرآں
حق کو ملتا نہیں کبھی انساں

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

(مفتی) محمد صادق عفا اللہ عنہ

انتخاب نمائندگان کی اطلاع کے متعلق ضروری ہدایت

جماعتوں کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ وہ مجلس مشاورت کے لئے اپنے نمائندگان کا حسب ہدایات انتخاب کر کے مرکز میں اطلاع بھجواتے وقت جہاں یہ وضاحت کیا کریں۔ کہ انتخاب جماعت کے اجلاس عام میں عمل میں آیا ہے۔ وہاں سیکرٹری مال کی تصدیق بھی اس بارہ میں شامل کیا کریں۔ کہ منتخب شدہ دوست بقایا دار نہیں ہیں۔ جماعتوں کی طرف سے جو اطلاعات آرہی ہیں۔ ان میں سے اکثر میں یہ وضاحت اور سیکرٹری مال کی تصدیق شامل نہیں ہوتی۔ جو خط وکتابت میں مزید دقت اور مال کے خرچ کا موجب ہو رہا ہے۔ پرائیویٹ سیکرٹری

خریداران "الفضل" سے

حسب اعلانات سابقہ جن احباب کا چندہ ۲۰ مارچ ۱۹۴۱ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے نام وی پی ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ اب احباب کا فرض ہے۔ کہ وی پی وصول فرمالیں۔ کوئی دوست ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو وی پی واپس کر کے دفتر کو نقصان پہونچانے والا اور خود اخبار کے مطالعہ سے محروم رہنے والا ثابت ہو۔

جو احباب ماہوار چندہ ارسال کرتے ہیں۔ انہیں ارسال زر میں باقاعدگی اختیار کرنا چاہیئے۔ بعض دوست یہ وعدہ کر گئے کہ باقاعدہ ماہوار ادا کرتے رہیں گے۔ کئی کئی ماہ خاموش رہتے ہیں۔ اور اس کے نتیجہ میں اگر اخبار بند کر دیا جائے۔ تو گلہ کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ طریق درست نہیں بقایا داروں کو جلد سے جلد بقائے صاف کرنے چاہئیں۔

مینیجر الفضل

اجرائے نبوت کے فوائد

از جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

۵

پیشگوئیوں کی حقیقت

اجرائے نبوت کے فوائد میں سے ایک فائدہ آیت وقل الحمد للہ سیریکم آیاتہ فتعرفونھا (النمل) کے رُو سے بھی پایا جاتا ہے۔ اور وُہ اس طرح کہ اس آیت میں اس بات کو پیش کیا گیا ہے۔ کہ پیشگوئیوں کا قبل از وقت علم صرف اللہ تعالیٰ کی شانِ حمد سے ہی مختص ہے۔ اور فرمایا۔ اے لوگو! تمہارا ان پیشگوئیوں کو ان کی اصل حقیقت کے ساتھ شناخت کرنا اور یقینی طور پر ان کے متعلق علم ہونا تبھی ہو سکتا ہے۔ کہ خدا خود ہی وُہ نشان پیشگوئیوں کے تمہیں دکھائے۔

اب ان پیشگوئیوں میں جو قرآن کریم میں ذکر کی گئی ہیں۔ اور بعض کی تفصیلات حدیثوں میں بھی دی گئی ہے۔ علاوہ اور قسم کی پیشگوئیوں کے آخری زمانہ کے متعلق مسیح موعود کے ظہور اور ان کے زمانۂ ظہور کی علامات۔ اور ان کی بعثت کے اغراض و مقاصد کی بھی پیشگوئیاں پائی جاتی ہیں۔ اب امت کے علماء اور مختلف فرقوں کے علماء نے قبل از ظہور ان پیشگوئیوں کی جو حقیقت سمجھی۔ وُہ اس سے زیادہ نہیں۔ جو کسی نے کہا کہ ؎ شد پریشاں خواب من از کثرتِ تعبیرہا ان پیشگوئیوں کو جن معنوں میں علمائے کرام نے سمجھا۔ ان کا کسی قدر نمونہ حسب ذیل ہے:۔

روایات میں اختلاف

مسیح موعود یعنی آنے والا مسیح جس کے آنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ وُہ مسیح اسرائیلی ہیں۔ اور وُہ قرآن و حدیث کے رُو سے اب تک قریباً دو ہزار سال سے مع جسم عنصری آسمان پر بغیر کھانے پینے اور دیگر لوازمات بشریہ کے زندہ موجود ہیں۔ اور آخری زمانہ میں وُہ آسمان سے نازل ہوں گے۔ کہاں نازل ہوں گے۔ ایک روایت میں ہے کعبہ پر دوسری میں بیت المقدس میں تیسری میں ہے شب معراج میں وہاں نازل ہو چکے۔ نعبہ میں معلوم نہیں کہ دوبارہ کب آسمان پر چڑھے۔ چوتھی میں ہے دمشق کے منارہ شرقی کے پاس نازل ہوں گے پانچویں میں ہے منارہ کے نیچے سے نکلینگے۔ چھٹی میں ہے انیق پہاڑی پر جو شام میں ہے۔ ساتویں میں مہدی کے لشکر میں۔ آٹھویں میں ملک ہند میں اور حدیث لو کان موسیٰ و عیسیٰ حییین اور حدیث عاش عشرین ومأۃ سنۃ کے رو سے وُہ فوت شدہ ہیں۔ اور ۱۲۰ سال کی عمر میں ماہ رمضان کی ۲۷ کو فوت ہوئے۔ پھر مسیح نازل ہو کر ۷ سال زمین میں رہیں گے۔ بعض روایات میں ۱۹۔ بعض میں ۲۳ بعض میں ۴۰ سال بعض میں ۴۵ سالی۔ تمام دُنیا کے اہل کتاب ان پر ایمان لائیں گے۔ وُہ دجال کو جو ایک ٹاپو میں بند ہے۔ اور وہاں سے نکلکر سب رُوئے زمین پر بجز مکہ مدینہ کے مسلط ہوگا۔ آسمانی حربہ سے قتل کریں گے۔ اور ان کے دم سے کافر مرینگے۔ اور یاجوج ماجوج کی قوم بھی ایک دیوار کے پیچھے بند ہے۔ وُہ اس دیوار کو سوراخ کر کے نکلنا چاہتے ہیں۔ ان کے لمبے لمبے کان ہیں۔ ایک کان فرش کی طرح نیچے اور دُوسرا اوپر لپیٹتے ہیں۔ دجال کا گدھا اتنا بڑا ہوگا۔ کہ ۷۰ باع کا فاصلہ اس کے دو کانوں کے درمیان ہوگا اس پر وُہ سوار ہوگا۔ مسیح موعود خنزیروں کو قتل کرے گا۔ اور صلیبوں کو توڑیگا۔ امام مہدی موعود اور مسیح موعود دو الگ الگ وجود ہیں۔ مہدی فاطمی ہوگا حسنی ہوگا حسینی ہوگا۔ اولاد عباس سے ہوگا اولاد عمر بن خطاب سے ہوگا۔ حدیث لا المہدی الا عیسیٰ کے رُو سے مہدی مسیح موعود ہی ہوگا اور کوئی فرد من افراد الامۃ ہوگا۔ اس کا نام محمد ہوگا۔ احمد ہوگا۔ محمود ہوگا۔ عیسےٰ ہوگا غلام ہوگا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد حسب حدیث لا نبی بعدی کوئی نبی نہیں آسکتا۔ صحیح مسلم کی حدیث کے رو سے آنے والا مسیح نبی ہو کر آئے گا۔ اور تابع شریعت اسلامیہ ہوگا۔

اب اگر ان پیشگوئیوں کی اختلافی صُورتوں پر نظر کر کے غور کیا جائے۔ اور پھر ان حالات پر کہ بعض پیشگوئیاں بعض کے مسلمات میں سے ہیں اور بعض پیشگوئیاں بعض کے مسلمات میں سے اور ہر فرقہ اپنی روایات کو صحیح اور دوسرے فرقوں کی روایت کو غلط قرار دیتا ہے۔ اور ان پیشگوئیوں کا اگر مصداق ایک امر ہے۔ تو وُہ صورتیں جو ایک کے سوا اور ایک کے مخالف پائی جاتی ہیں۔ وُہ کہاں سے آگئیں۔ یہ سخت ناجائز امر ہے۔ کہ ان سب متخالف روایات کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم یا آپ کی اسلامی تعلیم کی طرف منسوب کر کے انہیں بدنام کیا جائے۔ پس جن لوگوں نے یہ فتنہ پیدا کیا۔ وہ علماء سو ہی ہیں جن کی نسبت فرمایا گیا۔ کہ من عندھم تخرج الفتنۃ وفیھم تعود یعنی ضلالت اور گمراہی کا فتنہ انہی کے پاس سے نکلکر رونما ہوگا۔ اور مسیح موعود علیہ السلام کے وقت جب یہ فتنے اپنی اصل حقیقت کے ساتھ ضلالت اور گمراہی ثابت ہوں گے تو اسوقت علماء سوء پر ہی ان فتنوں کا وبال پڑیگا۔ کہ وُہ ان کی وجہ سے مسیح موعود کو قبول کرنے سے محروم رہیں گے۔ بلکہ امت کے دوسرے لوگوں کو بھی جو ان کے مقتدی ہونگے۔ گمراہ کرنے والے ہونگے جیسا کہ آج اس زمانہ میں حضرت مسیح محمدی علیہ السلام کے ظہور پر ان سب فتنوں اور اختلافوں کی حقیقت بے نقاب اور بالکل نمایاں ہوگئی اور مسیح پاک نے بشانِ حکمیت و عدلیت سب سے پہلے تو اپنے متعلق موعود کی حیثیت میں روشنی ڈالی اور بیسیوں آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ سے مسیح اسرائیلی کی وفات کا مسئلہ مبرہن اور مدلل اور نہایت ہی معقولیت کے ساتھ واضح فرمایا۔ لیکن ابتدا میں جب وفات مسیح کا ثبوت پیش کیا گیا۔ تو محض وفاتِ مسیح کی وجہ سے علماء سوء نے حضرت مرسل مسیح موعود اور آپکی جماعت کے لئے کافر ہونے کا فتوےٰ ظاہر کیا مگر آج یہ حال ہے۔ کہ علما خود بھی وفات مسیح کے قائل ہو چکے ہیں۔ اور خدا کے مسیح محمدی نے خدا کی نصرت سے میدان کو ایسا فتح کیا۔ اور بالکل اکیلے ہو کر فتح کیا۔ کہ تمام دُنیا میں وفات مسیح کی ایک ہوا چل گئی ہے۔ اب دانشمند اور حق پرست انسان سب کے سب حیات مسیح کے مسئلہ کو بالکل لغو خلاف عقل اور خلاف فطرت اور خلاف قرآن و حدیث سمجھ کر اس سے بیزار ہو رہے ہیں:۔

حیاتِ مسیح کا غلط عقیدہ

حیاتِ مسیح کے مسئلہ کی غلطی ایک ایسی غلطی تھی جس کا بدا اثر اور بُرا نتیجہ ایک طرف خدا کی توحید پر سخت حملہ بنا ہوا تھا۔ اور دوسری طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان پر ایک مکروہ داغ تھا۔ اور تیسری طرف اس سے مسیح محمدی جو اصل موعود مسیح تھا۔ اس کے حق کو غصب کرنے کے لئے ایک غارتگر کی غاصبانہ اور جابرانہ کارروائی تھی جس کے حامی خود علماء سوء بنے ہُوئے تھے۔ اور اسلامی مسجدوں کے ممبروں پر چڑھ کر گرجے والوں کی تائید اور ظلم اور شرک کی حمایت میں وعظ اور تقریریں کیا کرتے تھے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اسّی کے قریب کتب میں ان پیشگوئیوں کی حقیقت واقعات کے رُو سے ایسے طور پر واضح فرمائی۔ کہ اس پر اطلاع پانے کے ساتھ سعید روحیں جوق در جوق سلسلۂ احمدیہ میں داخل ہونے لگ گئیں اور فطرتیں بول اٹھیں۔ کہ فی الواقعہ آنے والے مسیح موعود مسیح محمدی ہی ہیں۔ نہ کہ مسیح اسرائیلی اور آج سب دُنیا کی نجات صرف آپ ہی کی پیروی میں ہے۔ اور اس ظلمتکدہ دُنیا میں اگر کہیں سے نورِ ہدایت مل سکتا ہے۔ تو آپ ہی کے نورِ نبوت اور فیضِ مسیحیت سے۔

خدا تعالےٰ کی کرم فرمائی

پس خدا کا یہ فرمانا کہ پیشگوئیوں کے نشانات کما حقہ قبل از وقت لوگ شناخت نہیں کر سکتے۔ یہ ایسی بات ہے۔ کہ آج اس کا ثبوت نہایت صفائی سے پایا جاتا ہے اور اگر اجرائے نبوت کی جگہ نبوت کا انقطاع ہوتا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت نہ پائی جاتی۔ تو جس طرح ان پیشگوئیوں کو علماء نے قبل از وقت ظہور سمجھا ہوا تھا ان کا صحیح فیصلہ قیامت تک کسی بشر سے ہونا ناممکن تھا۔ لیکن خدا نے اپنی کرمفرمائی سے مسیح موعود کو حکم اور عدل کر کے بھیجا۔ اور اپنی وحی نبوت سے ہر پیشگوئی کے متعلق ایسا انکشاف فرمایا۔ کہ اگر ان پیشگوئیوں کے متعلق کوئی شخص علم صحیح یا عقل سلیم یا واقعاتِ حقہ کی روشنی اور علامات صدق اور آیات بینات اور شہادات کے رو سے فیصلہ کرتا بھی تو اس فیصلہ سے بڑھ کر فیصلہ ناممکن تھا۔ جو خدا کے حکم و عدل مسیح نے ظاہر فرمایا۔ اور اپنی کتابوں میں وضاحت کے ساتھ لکھ کر دنیا میں شائع فرما کر طالبانِ حق کی رہنمائی فرمائی اور صداقت کے منکروں کو حجت ملزمہ سے ملزم ٹھہرایا۔ اور علاوہ اس کے بطور اتمام حجت تمام دُنیا کو للکار کر سنا دیا۔ کہ ؎

علم قرآں علم آں طیب زباں
علم غیب از وحی خلاق جہاں
ایں سہ علم چوں نشانہا دادہ اند
بہر من چوں شاہداں استادہ اند
آدمی زادے ندارد ہیچ فن
کہ در آویزد دریں میداں بمن

اور اس طرح کی اتمام حجت کے بعد آیت ماکنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا۔ اور آیت ان من قریۃ الا نحن مھلکوھا قبل یوم القیامۃ او معذبوھا عذاباً شدیدا۔ کے رو سے تمام دنیا کے لوگوں کو اور آپ کی اتمام حجت کے بعد پھر بھی مخالفت کرنے والوں کو خدا نے مختلف عذابوں اور ہلاکتوں کے نشانوں کا مورد اور نشانہ بنایا جس سے دنیا تباہ اور برباد ہو رہی ہے۔ کہیں طاعون اور زلازل نے ہلاکت کے لئے مونہہ کھولا ہوا ہے۔ کہیں مہیب اور خونریز جنگوں نے بری بحری اور ہوائی فضائی حملوں سے جن سے آجتک ہزاروں لاکھوں انسانوں اور عمارتوں کو نابود اور بے نشان کر دیا گیا۔ اور یہ سلسلہ رکے گا نہیں بلکہ چلتا ہی رہے گا جب تک کہ ان عذابوں اور ہلاکتوں کے ذریعے خدا کے مسیح محمدی کی صداقت کا نورانی جلوہ دنیا کو ہاں غافل دنیا کو نظر نہ آجائے۔ یہ عذاب اور خدا کے پرزور حملے وہی ہیں۔ جن کا خدا کی وحی کے ذریعہ ابتدا میں خدا کے مسیح محمدی نے اعلان فرمایا تھا۔ جو یہ ہے "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کریگا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا۔" پس یہ زور آور حملے ہاں خدائے قادر و قہار کے زور آور حملے مسیح محمدی کی صداقت کے اظہار کے لئے مسلسل ظاہر ہو رہے ہیں۔ تا اس پیارے اور صادق مسیح کی صداقت ظاہر ہو۔ اگر یہ اجرائے نبوت کا ثبوت نہیں تو اور کیا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اسماء مبارکہ

اور

اخبار "اہلحدیث"

مولوی ثناء اللہ صاحب نے اخبار "اہلحدیث" ۷ مارچ ۱۹۴۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوئے ذوالقرنین پر ہنسی اڑاتے ہوئے لکھا ہے۔

"کسی شاعر نے اپنے محبوب کو مخاطب کر کے کہا تھا ؎

حسیں ہو مہ جبیں ہو دلنشیں ہو
لقب جن کے ہیں اتنے وہ تمہیں ہو

اسی طرح مرزا صاحب قادیانی نے بھی اپنے لئے کئی ایک اسماء مبارکہ اختیار کئے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں ؎

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بیشمار"

یہ اعتراض جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مختلف اسماء مبارکہ کے متعلق کیا گیا ہے ایسا بودہ اور رکیک ہے۔ کہ حیرت آتی ہے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب نے اسے پیش کس طرح کر دیا۔ وہ "اہلحدیث" کہلاتے ہیں۔ اور بعض لوگ انہیں "مجمع البحرین" تک کہہ دیتے ہیں۔ جیسا کہ اسی پرچہ "اہلحدیث" میں انہوں نے اپنے متعلق ایک شخص کی یہ رائے شائع کی ہے کہ "میں اسے (یعنی مولوی ثناء اللہ صاحب کو) مجمع البحرین سمجھتا ہوں۔ مگر تعجب ہے احمدیت کی عداوت میں "مجمع البحرین" کہلا کر انہوں نے ایک ایسا اعتراض کر دیا جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات پر بھی عائد ہوتا ہے۔ یہ امر بتاتا ہے۔ کہ دعوئے علم کے باوجود احمدیت کی عداوت میں وہ روحانی بصیرت کو کھو چکے ہیں۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام کا احترام بھی اب ان کے دل میں باقی نہیں رہا۔

مولوی صاحب کا اعتراض یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ کیوں لکھ دیا۔ کہ میں آدم ہوں میں موسے ہوں میں یعقوب ہوں۔ اور میں ابراہیم ہوں۔ گویا ان کے نزدیک نبی کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس کا صرف ذاتی نام ہی ہو۔ صفاتی نام کوئی نہ ہو۔ اور اگر کسی کے صفاتی اسماء بھی ہوں۔ تو یہ امر اس کے دعوئے نبوت کو باطل کرنے والا ہوگا۔ مولوی ثناء اللہ صاحب اگر اپنے اس دعوئے میں سچے ہیں۔ تو وہ بتائیں۔ کہ آیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے صفاتی اسماء تھے یا نہیں۔ اگر تھے اور یقیناً تھے تو پھر کیا وجہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعدد اسماء مبارکہ پر تو انہیں کوئی اعتراض نہ ہو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد اسماء مبارکہ پر انہیں اعتراض سوجھ جائے۔

ذیل میں بطور نمونہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے چند اسماء مبارکہ قرآن و احادیث سے پیش کئے جاتے ہیں۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کو چاہیئے کہ وہ ان پر غور کریں۔

(۱) سورۃ احزاب میں اللہ تعالےٰ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو (۱) شاہد (۲) مبشر۔ (۳) نذیر (۴) داعی الی اللہ (۵) سراج منیر۔ (۶) اور خاتم النبیین قرار دیا ہے۔ سورۃ انبیاء میں (۷) رحمۃ للعالمین۔ سورۃ مزمل میں (۸) مزمل اور (۹) مثیل موسیٰ۔ سورۃ غاشیہ میں (۱۰) مذکر۔ سورۃ مدثر میں (۱۱) مدثر اور (۱۲) عبداللہ۔ سورۃ یاسین میں (۱۳) سید سورۃ زمر میں (۱۴) اول المسلمین۔ اور سورۃ توبہ میں (۱۵) رؤف اور (۱۶) رحیم قرار دیا ہے۔

اسی طرح احادیث میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت سے اسماء بیان ہوئے ہیں۔ چنانچہ بخاری باب ماجاء فی اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں آتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انا محمد و احمد و انا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر و انا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی و انا العاقب یعنی میں محمد ہوں۔ احمد ہوں۔ ماحی ہوں۔ میرے ذریعہ خدا تعالےٰ کفر کو مٹائے گا۔ میں حاشر ہوں میرے قدم پر لوگوں کو اکٹھا کیا جائیگا۔ اور میں عاقب ہوں۔ مسند احمد جلد ۴ صفحہ ۱۲۷ میں یہ روایت آتی ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انی عند اللہ لخاتم النبیین و ان آدم علیہ السلام لمنجدل فی طینتہ و سانبئکم باول ذالک دعوۃ ابی ابراھیم و بشارۃ عیسیٰ بی۔ یعنی میں خدا کا بندہ ہوں۔ اس وقت سے خاتم النبیین ہوں۔ جبکہ آدم ابھی اپنی مٹی میں تھے۔ اسی طرح میں دعائے ابراہیم اور بشارت عیسےٰ ہوں دیلمی میں آتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انا سید الاولین والآخرین من النبیین یعنی میں پہلے اور پچھلے نبیوں کا سردار ہوں۔ مسلم میں آتا ہے۔ انا سید ولد آدم یعنی میں تمام بنی نوع انسان کا سردار ہوں۔ اسی طرح زرقانی شرح موطا جلد ۴ باب ذکر اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مندرجہ ذیل اسماء مذکور ہیں (۱) المقتفی (۲) نبی الرحمۃ (۳) نبی التوبۃ (۴) نبی الملحمۃ (۵) رسول الرحمۃ (۶) رسول التوبۃ (۷) رسول الملاحم (۸) قیّم (۹) فاتح (۱۰) المختار (۱۱) المصطفیٰ (۱۲) المتوکل

یہ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صرف چند اسماء نمونہ کے طور پر بیان کئے گئے ہیں۔ ورنہ جیسا کہ متقدمین نے لکھا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار اسماء ہیں۔ چنانچہ زرقانی شرح موطا جلد ۴ باب ذکر اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مجمع البحار جلد اول میں زیر بحث حمد لکھا ہے۔ ذکر ابن العربی عن بعض الصوفیۃ للہ سبحانہ وتعالیٰ الف اسم و للنبی صلی اللہ علیہ وسلم الف اسم بعضھا فی القرآن والحدیث و بعضھا فی الکتب القدیمۃ۔ یعنی حضرت محی الدین صاحب ابن عربی نے بعض صوفیاء سے روایت کی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے ہزار نام ہیں۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی ایک ہزار نام ہیں۔

اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سورۃ مریم میں صدیق۔ سورۃ ص میں مصطفیٰ۔ سورۃ نحل میں امۃ قانتاً۔ حنیف اور سورۃ بقرہ میں امام اور مسلم قرار دیا گیا ہے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے متعلق بھی وکلمتہ القاھا الی مریم وروح منہ کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ جن سے استدلال کر کے انہیں کلمۃ اللہ اور روح اللہ کہا جاتا ہے۔ پس اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالےٰ نے کئی اسماء دے دیئے۔ تو کونسی خلاف اسلام اور خلاف طریق انبیاء بات ہو گئی کہ مولوی ثناء اللہ صاحب نے اس پر ہنسی اڑانا ضروری سمجھا۔ مولوی صاحب اگر ہنسی اڑاتے ہیں تو بے شک اڑائیں۔ مگر وہ یاد رکھیں۔ کہ ان کی ہنسی کا نشانہ نہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی نہیں بنتے بلکہ انبیاء سابقین اور خود رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم بھی اس کی زد میں آتے ہیں۔

غیر مبائعین کے مایۂ ناز مبلغ مولوی عمرالدین صاحب سے گفتگو

۹ فروری کو جبکہ ہم چند خدام قادیان سے بعد شمولیت سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ دھلی واپس آرہے تھے۔ تو انبالہ چھاؤنی کے اسٹیشن پر غیر مبائعین کے مایۂ ناز مبلغ مولوی عمرالدین صاحب شملوی سے ملاقات ہوئی۔ باتوں باتوں میں غیر احمدیوں کا جنازہ پڑھنے کے متعلق بحث چھڑ گئی۔ جو ۱/۲ ۲ بجے رات سے صبح ۶ بجے تک جاری رہی۔ کچھ اور باتیں بھی ہوئیں۔ جن میں سے بعض مختصراً درج ذیل کی جاتی ہیں:۔

غیر احمدیوں میں احمدی لڑکیوں کے رشتے دینے کے متعلق گفتگو ہوئی۔ میں مولوی صاحب کو داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ انہوں نے کمال جرأت سے اس امر کا اقرار کیا۔ کہ واقعی مولوی محمد علی صاحب اس معاملہ میں غلطی پر ہیں۔ اور اس کا خمیازہ انہیں دس بیس سال کے بعد ضرور بھگتنا پڑے گا۔ جبکہ ان کی نسل میں احمدیت کا نام و نشان تک باقی نہیں رہے گا۔ مولوی صاحب نے یہ بھی تسلیم کیا۔ کہ لاہوری فرقہ کے نوجوانوں کو احمدیت سے بالکل لگاؤ نہیں۔

نیز انہوں نے ہماری جماعت کی تعریف کی۔ اور کہنے لگے۔ کہ گو آپ کے عقائد غلط ہیں۔ لیکن میں ایمان سے کہتا ہوں۔ کہ آج احمدیت آپ کی جماعت کی وجہ سے پھیل رہی ہے۔ اگر یہ معاملہ ہم پر چھوڑ دیا جاتا۔ تو احمدیت کبھی کی مٹ گئی ہوتی۔ آپ نے مزید کہا:۔ کہ ہمارا کام اب تک صرف یہی رہا ہے۔ کہ آپ کی جماعت کے خلاف لٹریچر شائع کریں۔ مگر احمدیت کی تبلیغ کی طرف ہماری پارٹی نے بالکل توجہ نہ دی۔ اب میں مولوی محمد علی صاحب کو صاف صاف کہہ دوں گا۔ کہ وہ احمدیت کی تبلیغ لوگوں میں کرنے سے مطلق نہ جھجکیں۔

میں:۔ آپ کا بڑا لڑکا عبدالرحمٰن ہمارے ساتھ نمازیں پڑھتا ہے۔ کیا آپ اسے پسند کرتے ہیں؟

مولوی صاحب:۔ خدا کی قسم۔ میں اس سے خوش ہوں۔ وہ اسطرح زیادہ سے زیادہ خالص احمدی ہو سکتا ہے۔ احمدیت تو اس سے ہی جائیگی۔ مگر ہمارے ہاں تو کچھ بھی نہیں۔ اگر یہاں سے ذرا بھی پھسلا۔ تو احمدیت سے ہی ہاتھ دھو بیٹھے گا۔

میں:۔ لاہوری پارٹی کے بزرگ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی۔ رسول۔ اور نجات دہندہ لکھ چکے ہیں۔ اب آپ نے کیوں یہ عقیدہ بدل دیا؟

مولوی صاحب: میں ان تمام لوگوں کو جنہوں نے یہ لکھا ہے غلطی پر سمجھتا ہوں۔

اس مرحلہ پر نجات کے معاملہ پر بحث چھڑ گئی جس میں مولوی صاحب نے اعتراف کیا۔ کہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اطاعت نہیں کرتا۔ اس کی نجات واقعی نہیں ہو سکتی۔ میں نے کہا۔ ذرا اسے لکھ دیجئے۔ چنانچہ آپ نے یہ لکھ دیا۔ کہ

"میرے نزدیک ہر مجدد وقت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ کیونکہ ان کی اطاعت کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی۔"

خاکسار مرزا عبداللطیف بی۔ اے۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ دہلی

لازمی چندہ (چندہ عام و حصہ آمد) کی فرضیت

یہ امر کسی دوست سے پوشیدہ نہیں۔ کہ چندہ عام (جس میں حصہ آمد بھی شامل ہے) ایک لازمی اور ضروری چندہ ہے۔ اور سب سے مقدم ہے۔ کیونکہ اسکی بنیاد خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی اور اس کی باقاعدگی کے متعلق حضور نے یہاں تک تاکید فرمائی۔ کہ "جو شخص تین ماہ تک چندہ ادا نہ کریگا۔ اس کا نام سلسلہ بیعت سے کاٹ دیا جائیگا۔ اس کے بعد کوئی مغرور اور لاپرواہ جو انصار میں داخل نہیں۔ اس سلسلہ میں ہرگز نہیں رہ سکیگا۔" پس جب تین ماہ تک چندہ نہ دینے والا جماعت میں نہیں رہ سکتا۔ تو ایسے شخص کو جو اس سے زیادہ عرصہ کا بقایا دار ہو اپنے تاریک انجام کے متعلق اندازہ کر لینا چاہیئے۔ مالی سال کے ختم ہونے میں اب صرف ڈیڑھ ماہ باقی رہ گیا ہے۔ اس لئے احباب اور عہدیداران مقامی کیلئے زیادہ مستعد ہونے کی ضرورت ہے۔ کوشش کی جائے۔ کہ کسی دوست کے ذمہ بقایا نہ رہے۔ (ناظر بیت المال)

مختلف مقامات میں یوم التبلیغ کس طرح منایا گیا

جمشید پور

۱۰ مارچ کو صبح سات بجے تمام احمدی دوست جمعہ ہال میں جمع ہوئے۔ اور بعد دعا وفد کی صورت میں شہر کے مختلف محلوں میں نکل گئے۔ جہاں دوستوں نے تقریباً ایک ہزار انگریزی اردو گورمکھی اور ہندی ٹریکٹ تقسیم کئے اور انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ محمد سلیمان سکرٹری تبلیغ

مونگھیر

احباب جماعت نے شہر مونگھیر اور نواح میں وفود کی صورت میں تبلیغ کی۔ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ کتابیں و رسائل پڑھ کر سنائے گئے۔ سننے والوں نے توجہ سے سنا۔ اور ان کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔

(سید وزارت حسین نائب پراونشل امیر بہار)

شاہجہان پور

شاہجہان پور اور اس کے مواضعات میں کامیابی سے تبلیغ کی گئی۔ قریباً آٹھ روپیہ کی لاگت کے ٹریکٹ مرکز سے منگا کر اردو۔ انگریزی۔ گورمکھی۔ ہندی تقسیم کئے گئے۔ جنہیں ہر شریف غیر مسلم نے قدر کی نظر سے دیکھا۔ اللہ تعالےٰ نیک نتائج پیدا کرے۔ آمین۔ (خاکسار سخاوت علی)

شاہدرہ (لاہور)

بارہ حلقے مقرر کرکے احباب کو اپنے اپنے حلقہ میں روانہ کر دیا۔ سب نے زبانی اور ٹریکٹوں کے ذریعہ آٹھ صد کے قریب ہندو سکھ اور عیسائیوں کو پیغام حق پہنچایا۔ اس کے علاوہ اس روز مقبرہ جہانگیر میں ڈپٹی کمشنر صاحب شیخوپورہ جو یورپین ہیں آئے ہوئے تھے۔ ان کو ایک ٹریکٹ انگریزی "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" دیا گیا۔ جس کو انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔ (خاکسار الہ دین سیکرٹری تبلیغ)

نصرت آباد سندھ

نو وفد بنائے گئے۔ جنہوں نے ہندو سکھ اور دیگر غیر مذاہب کے اصحاب کو تبلیغ کی۔ پراونشل انجمن صوبہ سندھ کی طرف سے شائع کردہ سندھی ٹریکٹ اور نیز اردو گورمکھی۔ ہندی اور انگریزی ٹریکٹ اور رسالہ جات جو مرکز سے منگوائے گئے تھے۔ دو صد کے قریب تقسیم کئے گئے۔

خاکسار احمدالدین سیکرٹری تبلیغ

قلعہ شیخوپورہ

یوم التبلیغ کو ایک گرجا میں۔ لاریوں کے اڈہ اور ریلوے اسٹیشن پر گاڑیوں میں۔ اور اعلیٰ طبقہ کے سکھ اور اہل ہنود اور عیسائی وکلاء اور افسروں میں ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ اور انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی لجنہ اماء اللہ نے بھی وفد کی صورت میں سکول کی استانیوں اور کئی معزز سکھ اور ہندو اور عیسائی مستورات کو تقریباً ۳۰۰ ٹریکٹ دیئے۔ (خاکسار برکت علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

کائنتھاں ضلع ہوشیارپور

دسوہہ اور دیگر گاؤں و اسٹیشن پر ہندو سکھ اصحاب و مسافروں میں تبلیغ کی گئی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ہندوؤں نے حضرت کرشن ثانی کے متعلق اور سکھوں نے پرگنہ بٹالہ والی پیشگوئیوں پر غور کرنے کا وعدہ کیا۔ بعض نے قادیان جانے کا خیال ظاہر کیا۔

(عبدالغنی خاں سیکرٹری تبلیغ)

چھاؤنی فیروز پور

کیتھولک چرچ گئے۔ الوہیت مسیح پر ایک مسیحی سے باتیں ہوئیں۔ مگر انگریز پادری صاحب نے ہم کو دھکے دے کر نکال دیا۔ بعض ہندو وکلاء سے حضرت کرشن کی آمد ثانی کے متعلق نہایت سکون سے گفتگو ہوئی۔ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے

عبدالرحیم حمید زعیم مجلس خدام الاحمدیہ

عارف والا

غیر مسلموں میں تبلیغ کی گئی۔ صداقت مسیح موعودؑ از روئے بائبل۔ ہمارا کرشن ہہ کلنک اوتار وغیرہ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ تین احباب نے چک ۵۹ میں جو سکھوں کا چک ہے تبلیغ کی۔ سکھ احباب نے نہایت دلچسپی سے باتیں سنیں اور قادیان جانے کا ارادہ ظاہر کیا۔

(خاکسار ہیرا غلام دین سیکرٹری جماعت)

سالانہ رپورٹ صیغہ نشر و اشاعت بابت ۱۳۱۹ ہش

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صیغہ نشر و اشاعت نے سال زیر رپورٹ میں دو لاکھ پچاسی ہزار ایک صد کتب و اشتہارات کی اشاعت کی۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

اردو لٹریچر	=	۲۲۱۱۰۰
ہندی ”	=	۱۴۰۰۰
انگریزی ”	=	۱۲۰۰۰
گورمکھی ”	=	۳۷۰۰۰
پنجابی ”	=	۱۰۰۰
میزان	=	۲۸۵۱۰۰

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اشاعت بہت لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب بنی اور ہزاروں لوگوں کے دل میں سلسلہ حقہ احمدیہ سے دلچسپی پیدا کرنے کا ذریعہ ثابت ہوئی۔ جن کی طرف سے آئے دن مزید لٹریچر کے لئے خطوط آتے رہتے ہیں۔ درحقیقت اب دنیا میں امن و امان قائم کرنے کے لئے سوائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے جس کے ذریعہ آپ نے پھر اسلام کو اپنی اصلی شکل میں پیش کیا اور کوئی چیز نہیں۔ اس لئے آپ کی تعلیم کی جتنی بھی اشاعت کی جائے کم ہے۔ چنانچہ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ کو جماعتوں کا دورہ کرتے ہوئے ایک ایسے صاحب ملے جو پہلے احراری اور احمدیت کے مخالف تھے۔ مگر وہ ٹریکٹس وغیرہ کے مطالعہ کی وجہ سے بیعت کے لئے تیار ہو چکے تھے۔ جن کا ذکر کرتے ہوئے جناب ناظر صاحب امور عامہ نے تحریر فرمایا۔ کہ یہ اب بیعت کرنے کے لئے آئے ہیں۔ آپ کے ٹریکٹوں کا بفضلہ تعالیٰ بہت نیک اثر ہے انہیں آپ جتنی بھی وسعت دیں گے اتنا کم ہوگا۔

آج کل دنیا جن خوفناک اور نازک حالات میں سے گذر رہی ہے۔ اس کا تقاضا ہے کہ بنی نوع انسان کی ہمدردی کی اور فریضہ تبلیغ و اشاعت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسی خزانے کو جو مہدی علیہ السلام ہمارے سپرد کر گئے ہیں روحانی پیاس اور بھوک سے تڑپنے والے بھائیوں تک کوشش سے پہنچایا جائے اور اس راہ میں کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کیا جائے۔ مگر جیسا کہ مندرجہ بالا اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے یہ اشاعت کیا بلحاظ ضرورت زمانہ اور کیا بلحاظ سلسلہ کی روایات کے بہت کم ہے۔ جس کی وجہ صرف احباب جماعت اور عہدہ داران کی چندہ نشر و اشاعت کی طرف کم توجہی ہے لیکن اب وقت آگیا ہے کہ اس صیغہ کو بھی زیادہ سے زیادہ مضبوط بنایا جائے۔ اب مالی سال کا آخر ہے اس لئے احباب اور جماعتیں کوشش سے اپنے بقائے صاف کریں۔ اور آئندہ اس مد میں باقاعدہ کچھ نہ کچھ ضرور دیتے رہیں۔ بالآخر ان جماعتوں اور اصحاب کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جن کی طرف سے چندہ نشر و اشاعت آتا رہا۔

خاکسار:- خلیفہ صلاح الدین احمد مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ

درخواست دعا } ملک نذیر حسین صاحب بمبئی سے اپنی صحت اور امتحان میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

اعلان شعبہ رشتہ ناطہ

مجلس مشاورت کے ایجنڈا کے ہمراہ بعض جماعت ہائے احمدیہ کو ایک ایک درخواست فارم رشتہ ناطہ بھجوائی گئی ہے تا نمائندگان جماعت ہائے اپنی اپنی جماعتوں کے قابل شادی لڑکے لڑکیوں کے اندراجات مکمل کر کے مشاورت کے موقع پر شعبہ ہذا کے ریکارڈ اور تکمیل رشتہ ناطہ کے واسطے لے آویں۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا سیکرٹری ہائے امور عامہ و امراء و پریذیڈنٹ صاحبان و کارکنان جماعت ہائے سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ ان فارموں کو مکمل کرا کر مشاورت پر شعبہ ہذا میں دیدیں۔ اور جن جماعتوں کو یہ فارم ایجنڈا کے ہمراہ موصول نہیں ہوئے ان کے نمائندگان مشاورت کے موقعہ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ سے یہ درخواست فارم لے لیں۔ اور پھر اپنی اپنی جماعتوں سے تکمیل اندراجات کرا کر دفتر ہذا میں خود بھجوا دیں۔ حسب ضرورت اندراجات درخواست فارم کے پچھلی طرف بھی کئے جا سکتے ہیں۔ اور مزید کاغذ بھی شامل کئے جا سکتے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ احباب ان لسٹوں کی تکمیل کرنے میں شعبہ ہذا سے پورا تعاون کریں گے۔ رشتہ ناطہ کے معاملہ میں جو اس وقت جماعت کو دقتیں درپیش ہیں۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ ان کے پورے طور پر حل کرنے میں یہ لسٹیں ممد و معاون ہونگی۔ اس سلسلہ میں یہ امر بھی قابل یادداشت ہے کہ نظارت ہذا کا شعبہ رشتہ ناطہ اس قسم کی جملہ خط و کتابت کو پوری احتیاط کے ساتھ پرائیویٹ رکھتا ہے۔

(ناظر امور عامہ)

دعائے نعم البدل } خاکسار کا تیسرا بچہ محمد مصلح اڑہائی ماہ کی عمر میں ۳ فروری ۱۹۴۱ کو بعارضہ چیچک اپنے ننہال چک نمبر ۲۸۵ ضلع جھنگ میں وفات پا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا کرے۔ خاکسار عبد اللطیف گجراتی قادیان

احمدیہ پریس کی مضبوطی کا مسئلہ

کون نہیں جانتا۔ کہ فی زمانہ کوئی قوم اپنے پریس کی مضبوطی کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتی اور یہ بھی ظاہر ہے کہ کوئی پریس اس وقت تک مضبوط نہیں ہو سکتا جب تک تمام افراد جماعت پورا پورا تعاون نہ کریں۔

الفضل جماعت احمدیہ کا واحد روزانہ آرگن ہے۔ لیکن کچھ کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کے باعث اور کچھ احباب کی سرد مہری کی وجہ سے سر صہ زیر بار رہے۔ اور اس وقت بھی نازک دور میں سے گذر رہا ہے۔

ان حالات میں کیا احباب کا فرض نہیں؟ کہ اپنے پریس کی مضبوطی کے لئے اور اپنے ایک ہی قومی روزنامہ کو ترقی کے راستہ پر گامزن ہوتا دیکھنے کے لئے اس کی اشاعت بڑھانے کی کوشش کریں۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جوں جوں خریداروں میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ الفضل کا حجم بھی بڑھایا جا سکے گا۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے موقع پر احباب کو خاص طور پر الفضل کی خریداری کو بڑھانے کی طرف توجہ دلا چکے ہیں ہم امید کرتے ہیں۔ کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں ہر احمدی دوست انفرادی رنگ میں اور ہر جگہ کی جماعت جماعتی طور پر الفضل کی توسیع اشاعت کے کام میں حصہ لے گی۔

چاہیئے کہ کوئی مستطیع دوست ایسا نہ رہے جو ”الفضل“ کا خریدار نہ ہو جو دوست روزانہ اخبار بالکل نہ خرید سکتے ہوں۔ انہیں کم سے کم الفضل کا خطبہ نمبر ضرور خریدنا چاہیئے۔ جس کی سالانہ قیمت صرف اڑہائی روپیہ ہے۔

مینیجر

امرت دھارا کے نہایت مفید ۲۳ مرکبات تیار ہو گئے ہیں!

امرت دھارا کی ۳۰ ویں سالگرہ پر ۱۵ مارچ میں ان کو ¾ قیمت پر حاصل کر کے گھر میں رکھیں اور بہت سی امراض خرچ تشویش تضیع اوقات سے بچیں!

(۳۱ مارچ تک ¾ قیمت پر منگوا دیں)

اتنی بڑی رعائت پھر نہیں کی جاویگی!

(یہاں قیمتیں پوری درج ہیں)

امرت دھارا لوشن :- یہ لوشن ہر ایک قسم کی چھوت کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ گلے کی سوجن۔ درد و کف۔ سردی انفلوانزا۔ نیز ہر ایک قسم کی گلے کی خرابیوں سے پیدا ہونیوالی بیماریوں کو بہت جلدی اور ضرور دور کرتا ہے + **قیمت** ایک روپیہ عہ

امرت دھارا صابن یہ لذیذ استعمال کے لئے بھی بہت اچھا صابون ہے اور ہر قسم کی جلدی امراض کو دور کرتا ہے۔ پت گھجلی۔ داد چنبل۔ پھنسی ایگزیما وغیرہ تمام ایسی بیماریوں میں اس کی اہم ضرورت رکھتے **قیمت فی بکس ۳ ٹکیہ ۱۴ ر فی ٹکیہ ۵ ر**

امرت دھارا مرہم یہ پھوڑے پھنسی زخم گھاؤ چوٹ ایگزیما اور چنبل وغیرہ تمام بیماریوں میں کام دیتی ہے۔ **قیمت** فی ڈبیہ ایک روپیہ عہ +

امرت دھارا بام یہ صرف بیرونی استعمال کے لئے ہی ہے اس لئے یہ صرف پٹھوں۔ جوڑوں ہڈیوں اور رگ و ریشوں کے درد میں ہی نہایت مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ فوراً درد کو دور کر دیتی ہے اور مریض کو چین و آرام پہنچاتی ہے۔ **قیمت** ایک روپیہ عہ

امرت دھارا ارش لیپ جب امستوں میں درد جلن خارش وغیرہ ہو تو اس لیپ کو لگا دینے سے تسکین ہوتی ہے اور دیر تک لگاتے رہنے سے مستے بیجان ہو جاتے ہیں کوئی تکلیف نہیں دیتے ہیں۔ **قیمت** فی شیشی ۴ ڈرام صرف آٹھ آنے ۸ ر +

امرت دھارا پین فو بیرونی درد دب جائیں اس کی مالش معمولی تیل کی طرح کی جا سکتی ہے کیونکہ قیمت بھی بہت تھوڑی ہے۔ اندرونی دردوں کیواسطے امرت دھارا کی طرح کھلا سکتے ہیں نصف اونس کی شیشی صرف آٹھ آنے ۸ ر +

امرت دھارا چورن امراض پیٹ کے واسطے اکسیر چورن ہے۔ جملہ امراض معدہ طحال و جگر۔ بدہضمی کمی بھوک۔ بھش ڈکار۔ منہ سے بدبو اور پانی کا بہنا۔ درد شکم۔ ریح شکم اسہال وغیرہ میں مفید ہے ہر گھر میں یہ چورن موجود رہے **قیمت** فی شیشی ۱½ تولہ صرف بارہ آنہ ۱۲ ر

امرت دھارا تیل نئے اور پرانے سے پرانے زخم یا سخت قسم کے زخموں کے لئے بھی یہ تیل اکسیر ہے ناسور بھگندر۔ گمبھیر اور کرم والے زخم بھی اس سے بھر جاتے ہیں۔ کیونکہ ہمیشہ کوئی بھی بہتا ہوا پھوڑا ہو لگا دیں۔ خون بہتا ہو اس کے لگنے سے بہت جلد بند ہوتا ہے۔ بچوں کے سر کے زخم یا پاکا۔ خارش خشک و تر جوئیں۔ چم جوئیں۔ بواسیر کے زخم یا مقعد کی سوجن بھی جاتی رہتی ہے زہریلے جانوروں کے ڈنگ یا کاٹنے پر بھی لگا سکتے ہیں اور اس پر مل سکتے ہیں۔ غرضیکہ یہ مفید تیل گھر میں بہت کام آسکتا ہے اور اس کو رکھنا چاہیئے **قیمت** ایک اونس ایک روپیہ عہ دانت درد کو دور کرتا اور پائیوریا کے واسطے بہت اکسیر ہے۔ امرت دھارا منجن بھی ساتھ ہو تو یقینی علاج ہے +

امرت دھارا منجن :- اس کے ساتھ کا دانتوں کا مفید منجن ملنا مشکل ہے اس کے استعمال کرنے سے دانتوں و مسوڑھوں کی امراض سے محفوظ رہیں گے دانت بڑی عمر تک مضبوط و قائم رہیں گے۔ پائیوریا یا کرم کا کوئی خطرہ بفضل ایزدی نہیں ہوگا۔ دانت ہلتے ہوں یا پانی لگتا ہو۔ درد ہوتی ہو۔ مسوڑھے خراب ہو رہے ہوں تو اس منجن کو صبح و شام استعمال کرنے سے آرام ہوتا ہے۔ **قیمت** فی شیشی آٹھ آنہ ۸ ر

امرت دھارا ٹوتھ پیسٹ جو منجن نہیں لگانا چاہتے ہیں ان کے واسطے پیسٹ بھی برش سے استعمال کرنے کے واسطے بنایا گیا ہے۔ منجن جتنا مفید نہیں مگر عام پیسٹوں سے امرت دھارا اس میں ہونے کی وجہ سے بہتر ہے **قیمت** ایک روپیہ چار آنہ

امرت دھارا انجن اس کی مدادمت کرنے والے کو خدا چاہے ساری عمر کوئی مرض آنکھ کی نہیں ہوتی ہے اور بڑی عمر تک بصارت قائم رہتی ہے۔ موتیا وغیرہ سے بھی محفوظ رہتا ہے۔ ککرے کھولا پڑبال۔ دھندھ جالا۔ آنکھوں کی سرخی ضعف بصارت پانی جانا وغیرہ کو بہت مفید ہے **قیمت** فی شیشی ڈیڑھ ماشہ دس آنہ ۱۰ ر +

امرت دھارا ہیئر آئیل اس میں بازاری ہیئر آئیلوں کی طرح نزاکت نہیں مگر فوائد ان سے بڑھ کر ہیں اول تو دماغ کو مفید ہے۔ اور گرمی خشکی سردرد کو دور کرتا ہے۔ دوم بالوں کو بڑھاتا ہے اور بالوں کو لمبا کرتا ہے اور گرنے سے بچاتا ہے۔ بال جھڑ کو دور کرتا ہے۔ یہاں تک کہ گنج کو بھی دور کرتا ہے۔ خارش سیکری جاتی رہتی ہے اسکو چہرے پر بھی مل سکتے ہیں کیل چھائیں دور ہوتی ہیں اور خوبصورتی بڑھتی ہے۔ **قیمت** ایک اونس صرف دس آنہ ۱۰ ر

امرت دھارا ناک تیل اس تیل کو لگانے سے بواسیر ناک ناک کے اندر پھیپھڑے کا ہونا۔ ناک سے پیپ کا آنا ہمیشہ زکام کا رہنا سب دور ہوتے ہیں۔ ناک میں ہڈی یا گوشت کے بڑھاؤ کو بھی (جبکہ اپریشن کی ضرورت ہوتی ہے) اتنا نافع ہے بالکل ناک کو بھرنے لیا ہو تو اکثر ناک صاف ہو جاتا ہے **قیمت** ۲ ڈرام دس آنہ

امرت دھارا افیس پاؤڈر یہ چہرے کی خوبصورتی کو بھی بڑھاتا ہے اور چہرے کی خشکی داغ کیل کھر دراپن وغیرہ کو دور کرتا ہے ویسے جو چاہیں عام پوڈر کی طرح بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ **قیمت** فی شیشی صرف آٹھ آنے ۸ ر +

امرت دھارا ٹالکم پوڈر یہ پوڈر بہترین اینٹی سپٹک (جرم کش) ہے اور جلدی امراض کو بھی نافع ہے۔ معمولی ٹالکم پوڈر کی بجائے اس کا استعمال زیادہ مفید ہے **قیمت** فی ڈبیہ آٹھ آنہ ۸ ر +

امرت دھارا بورک پوڈر کوئی زخم لگ جاوے اس پر چھڑک کر باندھ دیں۔ بہتے ہوئے زخموں پر چھڑکا کریں۔ جلدی امراض پر لگا دیں۔ سخت امراض پر کھلانے کو بھی دیا جا سکتا ہے اور جلدی امراض کو نافع ہے۔ چوٹ۔ زخم۔ آنچ۔ کی سوجن و درد پر عام بورک ایسڈ کی طرح برت کر بورک ایسڈ سے زیادہ فائدہ اٹھا دیں **قیمت** فی ڈبیہ چار آنے ۴ ر +

امرت دھارا کان تیل کان کی درد۔ بہرہ پن۔ پیپ کان۔ کانوں میں آواز کو فائدہ ہوتا ہے **قیمت** فی شیشی ۲ ڈرام آٹھ آنہ ۸ ر +

امرت دھارا ابٹ پوڈر اس پوڈر کے بنانے سے کبھی لگانے رہنے سے پتی کم نکلتی ہے اور اگر نکلی ہو تو بہت جلد آرام بھی آجاتا ہے۔ اکثر ایک رات میں نمائت ہو جاتی ہے **قیمت** فی ڈبیہ دو اونس دس آنے ۱۰ ر

امرت دھارا ٹانک یہ بھی آیورویدک اور یونانی طب کا کرشمہ ہے۔ ہر مزاج کے موافق آوے کھانے کی رغبت کو بڑھاوے۔ پیٹ کی خرابی۔ بادی بلغم گرمی سے ہر یا دو اخلاط سے۔ یا تینوں اخلاط سے سب کو فائدہ کرے۔ جبکہ غذا کو دیکھنے سے یا اس کی خوشبو آنے پر بھی اروچی شروع ہو جاتی ہے اس کو دینا چاہئے مندرجہ ذیل امراض کیواسطے یہ اکسیر ثابت ہوئی ہے ۱۔ درد پیٹ۔ بدہضمی۔ کھٹے ڈکار کا آنا۔ پیٹ میں جلن۔ متلی قے۔ خون کا یا غانہ پیشاب ناک مقعد یا زخم سے جانا۔ بواسیر بھگندر ورم جگر و کمزوری جگر و خرابی پتہ۔ تلی شوتھ (رگ) سوجن۔ نیز نزلہ۔ زکام کھانسی۔ دمہ آواز کا بیٹھنا۔ گلے کا خراب ہونا۔ پیشاب میں ناسفیدے یا کسی بھی مادے کا جانا۔ جریان۔ عورتوں کا جریان الرحم۔ چہرے کی خرابی جسم کی جکڑن۔ پرانا بخار۔ دق سل وغیرہ کو مفید ہے اور عورت مرد کے ساتوں دھاتو بڑھاتی ہے قوت تیز ہوتی ہے دل و دماغ کو قوت ملتی ہے **قیمت** ۲½ تولہ اڑھائی روپیہ ۲۸ +

امرت دھارا ہیضہ مکسچر ہاضمہ تیز کرنے کیلئے قے اسہال ہیضہ۔ درد قولنج تمام امراض معدہ و انتڑیوں کے واسطے نیز دل کو تقویت دینے کیلئے یہ مکسچر تیار کیا گیا ہے۔ **قیمت** ایک اونس (۸ خوراک) صرف آٹھ آنہ ۸ ر

امرت دھارا کی میٹھی ٹکیاں یہ امرت دھارا کا نہایت لذیذ مرکب ہے کیونکہ بچے بوڑھے اسے خوب چاؤ سے مٹھائی کی طرح کھاتے ہیں۔ چھوٹے بچے بڑی خوشی سے بہلنے امرت دھارا کے تمام فائدے حاصل کرتے ہیں **قیمت** فی ڈبیہ ... ٹکیہ چار آنہ ۴ ر

امرت دھارا مچھر پروف ہاتھ پاؤں وغیرہ پر مل لینے سے مچھر دور ہوتے ہیں انسان کیواسطے بہت خوشبودار مگر مچھروں کیواسطے بدبودار ہے **قیمت** فی شیشی صرف آٹھ آنہ ۸ ر

امرت دھارا قبض کُش گولی ایک گولی رات کو سوتے وقت پانی سے کھانے سے صبح کھل کر پاخانہ ہوتا ہے جلاب کیواسطے دو چار گولی تازہ پانی سے کھائیں بلا تکلیف جلاب ہوتا ہے اور ہضمی و ... مادہ خارج ہو جاتا ہے بچوں کیلئے بھی ... **قیمت** ۲۰ گولی ۸ ر

خط و کتابت و تار کا پتہ: امرت دھارا ۱۳۶ لاہور المشتہر مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۰ مارچ۔ جرمنی کے وزیر پروپیگنڈا نے ایک ہسپانوی نامہ نگار سے ملاقات میں کہا۔ کہ جنگ اس سال کے آخر تک ختم ہو جائے گی۔ نامہ نگار مذکور کا بیان ہے۔ کہ جرمنی میں ہزاروں سپاہیوں کو لائف بیلٹیں دی گئی ہیں خیال ہے۔ کہ یہ برطانیہ پر حملہ کے سلسلہ میں ہے۔

لاہور ۱۰ مارچ۔ آج خان بہادر احمد شاہ سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی نے دو مسلم نوجوانوں کو جن کے متعلق انہیں اطلاع ملی تھی۔ کہ ان کے پاس ریوالور ہے۔ پکڑنا چاہا۔ تو ان میں سے ایک نے فائر کئے۔ مگر ریوالور جام ہو گیا۔ اس لئے آپ بچ گئے۔ حملہ آور گرفتار کر لئے گئے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ خاکسار ہیں۔

میڈرڈ ۱۰ مارچ۔ ہسپانوی حکومت نے بلجیم۔ ہالینڈ۔ اور ناروے کے ۲۵۰۰۰ ٹن وزنی جہاز جو اس کی بندرگاہوں میں کھڑے تھے۔ بغیر کوئی وجہ بتلائے ضبط کر لئے ہیں۔

لنڈن ۱۱ مارچ۔ حکومت کینیڈا نے برطانیہ کو زیادہ سے زیادہ امداد دینے کے لئے تجویز کی ہے۔ کہ جن ہوابازوں کو ٹریننگ دی جا رہی ہے ان کے ۲۷ دستے بنا کر انہیں جنگ میں بھیج دیا جائے۔ اس وقت کینیڈا کے پاس ۷۵ جہاز اور پندرہ ہزار جہازی ہیں۔ تجویز ہے۔ کہ جہاز ۱۴۴ اور جہازی ۲۷ ہزار کر دیئے جائیں۔ اعلان کیا گیا ہے کہ اس سال فوج کے لئے چالیس سے اسی ہزار تک نوجوان درکار ہونگے۔ ہر ماہ چھ ہزار سپاہی میدان میں بھیجے جائیں گے۔

ٹوکیو ۱۱ مارچ۔ تھائی لینڈ۔ فرانس اور جاپان کی حکومتوں کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ سیام اور ہند چینی کے بارہ میں سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ سات فروری کو صلح کی کانفرنس شروع ہو گئی تھی۔ جاپان گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جاپانی وزیر خارجہ کل تیسرے پہر برلن روانہ ہو جائیں گے۔

لنڈن ۱۱ مارچ۔ انگریزی بمبار طیاروں نے کل رات چینل کے دونوں کناروں پر خوب سرگرمی دکھائی۔ انہوں نے مغربی جرمنی کے بعض فوجی اڈوں پر بھی حملے کئے۔ برطانیہ میں تین جرمن بمبار گرا لئے گئے۔ دشمن کے حملہ کا زور کل رات پورٹسمتھ پر رہا۔ یہ حملہ چھ گھنٹے جاری رہا بعض دیگر مقامات پر بھی بم برسائے گئے۔ مگر نقصان بہت کم ہوا۔

واشنگٹن ۱۱ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر امریکہ عنقریب کانگرس سے درخواست کریں گے۔ کہ برطانیہ کو مدد دینے کے لئے ابتداءً تخمیناً ۷۵ کروڑ پونڈ خرچ کرنے کی اجازت دی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ جونہی اس بل پر دستخط ہو جائیں گے۔ وہ حکم دیدیں گے کہ ۷۵ برباد کن جہاز برطانیہ کے حوالے کر دیئے جائیں۔

لنڈن ۱۱ مارچ۔ یوگوسلاویہ اور جرمنی میں سمجھوتہ پر ابھی دستخط نہیں ہوئے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یوگوسلاویہ کے لوگ حکومت سے اس بات میں مخالف ہیں۔ تاہم خیال کیا جاتا ہے۔ کہ جمعرات تک دستخط ہو جائیں گے۔

دہلی ۱۱ مارچ۔ فیڈرل کورٹ کے جج سر شاہ سلیمان یہاں بیمار ہیں۔ اور ان کی حالت خراب بیان کی جاتی ہے۔

دہلی ۱۱ مارچ۔ حضور وائسرائے نے وزیر ہند کی منظوری سے سردار سکھن سنگھ صاحب کے فرزند سردار گوبند سنگھ صاحب کو بجا ور کا راجہ مقرر کر دیا ہے۔ چند روز ہوئے والئی بجاور کوئی اولاد یا متبنّیٰ چھوڑے بغیر فوت ہو گئے تھے۔

لنڈن ۱۱ مارچ۔ حکومت اٹلی نے ایبے سینیا کے شہر عدیس آبابا میں محاصرے کی حالت کا اعلان کر دیا ہے کسی شخص کو شہر میں آنے یا باہر جانے کی اجازت نہیں۔ تمام دروازے بند کر دیئے گئے ہیں۔ اور دروازوں کے باہر مشین گنوں کا پہرہ لگا دیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۱ مارچ کل رات جب انگریزی جہازوں نے مغربی جرمنی پر حملہ کیا تو کولون کی انہوں نے خاص طور پر خبر لی۔ یہ شہر جرمنی کا مشہور ترین شہر ہے اور اس میں بڑے بڑے کارخانے ہیں۔

لنڈن ۱۱ مارچ۔ رائٹر کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ دنوں انگریزی جہازوں نے جرمنی اور اس کے مفتوحہ علاقوں پر اس لئے کم حملے کئے۔ کہ موسم خراب تھا مگر اب پھر بڑی تیزی سے حملے شروع کر دیئے گئے ہیں۔ جرمنی میں روزانہ لوگوں کو انگریزی حملوں سے خبردار کیا جاتا ہے۔ اور انہیں حفاظت کی تدابیر بار بار بتائی جاتی ہیں۔ یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ انگریزی حملوں کی دھاک جرمنی پر بیٹھ چکی ہے۔

لنڈن ۱۱ مارچ۔ ۲ مارچ کو ختم ہونے والے ہفتہ میں بیس انگریزی جہاز جن کا وزن ایک لاکھ ٹن تھا جرمنوں نے تباہ کئے۔ اسی طرح برطانیہ کے ساتھی ممالک کے آٹھ جہاز جن کا وزن ۲۴ ہزار ٹن سے کچھ کم تھا غرق ہوئے۔ جرمنی نے اب سمندری لڑائی پھر زور سے شروع کر دی ہے مگر برطانیہ بھی اس کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔

لنڈن ۱۱ مارچ بحیرہ روم کے انگریزی بیڑہ کے کمانڈر انچیف نے ایک بیان میں کہا کہ بہت سی بہاریں آئینگی اور چلی جائیں گی۔ مگر برطانیہ اسی طرح سمندر پر حکومت کرتا رہے گا۔

لنڈن ۱۱ مارچ حکومت برطانیہ نے یوگوسلاویہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنی پوزیشن کو کھول کر بیان کرے کیونکہ وہ برطانیہ اور جرمنی دونوں کا ایک ہی وقت میں دوست نہیں رہ سکتا

لاہور ۱۱ مارچ سر سکندر حیات خان نے آج پنجاب اسمبلی میں ایک تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان کا نیا آئین کس قسم کا ہونا چاہیئے۔ انہوں نے کہا۔ میری تجویز یہ ہے کہ تمام صوبوں کو خود مختاری دیدی جائے اور مرکز میں ایک گورنمنٹ قائم کی جائے جو مختلف کاموں مثلاً جنگی۔ اور کرنسی وغیرہ کے بارہ میں صوبجات سے میل جول رکھے۔ آپ نے کہا گذشتہ دنوں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس لاہور میں ایک ریزولیوشن ہندوستان کے آئین کے متعلق میں نے پیش کیا تھا مگر جو ریزولیوشن وہاں سنایا گیا وہ میرا نہیں تھا کیونکہ اس میں مرکزی گورنمنٹ کا ذکر نہیں تھا۔ آپ نے کہا مرکزی گورنمنٹ ایسی ہونی چاہیئے جو تمام صوبجات کو ایک لڑی میں منسلک رکھے۔

دہلی ۱۱ مارچ۔ مدراس نے دو لاکھ کی ایک اور رقم لنڈن بھیجی ہے جس سے شکاری جہاز خریدا جائے گا مدراس اب تک جنگی فنڈ میں ۷۷ لاکھ روپیہ بھیج چکا ہے۔ بہار نے جنگی فنڈ میں مزید پانچ ہزار روپیہ دیا ہے اس وقت تک بہار سات شکاری جہازوں کی قیمت دے چکا ہے۔

دہلی ۱۱ مارچ۔ اگلے ہفتہ نئی دہلی میں نریندر منڈل کا جلسہ ہونے والا ہے اس جلسہ میں اس بات کا اعلان کیا جائیگا کہ ہندوستان کے تمام والیان ریاست لڑائی جیتنے کے لئے زیادہ سے زیادہ مدد دینے کے لئے تیار ہیں بلکہ ہم بیلس پر نازیوں کی بمباری کی بھی مذمت کی جائے گی اور بادشاہ سلامت اور ملکہ سے گہری عقیدت کا اظہار کیا جائے گا۔

دہلی ۱۱ مارچ سر شاہ محمد سلیمان صاحب کی حالت پہلے سے کچھ اچھی ہے مگر خطرہ ابھی دور نہیں ہوا۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی